ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں انگلینڈ کا عالمی ریکارڈ

ڈاکٹر فرح دیبا
2027، احاطہ کالے صاحب، گلی قاسم جان، بلی ماران، دہلی

آسٹریلیا کے خلاف ناٹنگھم میں 19/جون 2018 کو کھیلے گئے تیسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں انگلینڈ کے بلّے بازوں نے شاندار بلّے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 50 اوور میں چھ وکٹ پر 481 رن بنائے جو ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کا سب سے زیادہ اسکور ہے۔ اس میچ میں انگلینڈ نے جس طرح کھیل کی ابتدا کی تھی اس سے لگ رہا تھا کہ وہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں پانچ سو کا ہندسہ پار کرنے والی پہلی ٹیم بن جائے گی۔

انگلینڈ نے پہلے 100 رن 14 ویں اوور میں یعنی 79 بالوں پر مکمل کیے تھے۔ 100 سے 200 رنوں کا سفر اس نے 64 بالوں پر طے کیا۔ تیسرے سو رن یعنی 200 سے 300 رن بنائے میں انگلینڈ کے بلّے بازوں نے 60 بالوں کا سامنا کیا۔

اگر اووروں کے حساب سے انگلینڈ کی اننگ کا جائزہ لیا جائے تو اس نے پہلے دس اوور میں 79 رن بنائے۔ دوسرے دس اوور میں 80 رن بنے۔ تیسرے دس اوور میں 92 رن بنائے گئے جب کہ 31 سے 40 اوور کے درمیان 103 رن بنائے گئے۔ آخری دس اوور میں 123 رن بنے۔ اس طرح انگلینڈ کے بلّے بازوں نے ہر دس اوور میں پچھلے دس اوور کے مقابلے تیزی سے رن بنائے۔

اس سے پہلے ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے بڑا اسکور کرنے کا ریکارڈ انگلینڈ کے پاس تھا جس نے پاکستان کے خلاف اسی میدان پر 30/اگست 2016 کو 50 اوور میں تین وکٹ پر 444 رن بنائے تھے۔ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں تین سو رن بنانے والی پہلی ٹیم انگلینڈ تھی جس نے ہندوستان کے خلاف لارڈز میں 7 جون 1975 کو 60 اوور میں 4 وکٹ پر 334 رن بنائے تھے۔

تین سو رن کے بعد ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 9 مرتبہ عالمی ریکارڈ قائم ہوا ہے۔

پاکستان نے سری لنکا کے خلاف سوانسی میں 60 اوور میں 5 وکٹ پر 338 رن بنا کر عالمی ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ پاکستان نے عالمی کپ کے میچ میں عالمی ریکارڈ بنایا تھا اور عالمی کپ کے میچ میں ہی یہ ریکارڈ ٹوٹا۔ ویسٹ انڈیز نے کراچی میں 13 اکتوبر 1987 کو کھیلے گئے میچ میں 50 اوور میں 4 وکٹ پر 360 رن بنا کر یہ ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔

ویسٹ انڈیز کا سب سے بڑا اسکور بنانے کا ریکارڈ لگ بھگ پانچ سال تک قائم رہا۔ 20 اگست 1992 کو پاکستان کے خلاف ناٹنگھم میں کھیلے گئے میچ

میں انگلینڈ نے 55 اوور میں 7 وکٹ پر 363 رن بنا کر عالمی ریکارڈ اپنے نام کیا۔

کینڈی میں کینیا کے خلاف 1996 کے عالمی کپ میں سری لنکا نے 50 اوور میں 5 وکٹ پر 398 رن بنا کر عالمی ریکارڈ پر قبضہ کیا تھا۔ 6 مارچ 1996 کو کھیلے گئے اس میچ میں اگر میزبان ٹیم دو اور رن بنا لیتی تو ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 400 رن بنانے والی پہلی ٹیم بن سکتی تھی۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں چار سو رن بنانے والی پہلی ٹیم آسٹریلیا تھی۔ جس نے جنوبی افریقہ کے خلاف جوہانسبرگ میں 12 مارچ 2006 کو کھیلے گئے میچ میں 50 اوور میں 4 وکٹ پر 434 رن بنائے تھے۔

آسٹریلیا کا یہ ریکارڈ چند گھنٹوں تک ہی قائم رہ سکا۔ کیونکہ جنوبی افریقہ نے 49.5 اوور میں 9 وکٹ پر 438 رن بنا کر نہ صرف میچ ایک وکٹ سے جیتا بلکہ وہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں بھی سب سے بڑا اسکور بنانے میں کامیاب رہی۔

ہالینڈ کے خلاف ایمسٹلوین میں 4 جولائی 2006 کو سری لنکا نے 50 اوور میں 9 وکٹ پر 443 رن بنا کر ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے بڑا اسکور بنانے کا اعزاز حاصل کیا۔

سری لنکا کا ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے بڑا اسکور بنانے کا ریکارڈ دس سال سے کچھ زیادہ عرصے تک قائم رہا۔ 30/ اگست 2016 کو ناٹنگھم میں پاکستان کے خلاف انگلینڈ نے 50 اوور میں 3 وکٹ پر 444 رن بنا کر سب سے بڑے اسکور کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ اس نے اپنے اس ریکارڈ کو آسٹریلیا کے خلاف 19/جون 2018 کو اسی میدان پر 50 اوور میں 6 وکٹ پر 481 رن بنا کر بہتر کیا۔

انگلینڈ کا یہ اسکور ایک روزہ کرکٹ میں دوسرا سب سے بڑا اسکور ہے۔ انگلینڈ کی کاؤنٹی سرے کو اس قسم کے کرکٹ میں سب سے زیادہ اسکور کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس نے گلوسسٹر شائر کے خلاف اوول میں 29 اپریل 2007 کو 50 اور میں 4 وکٹ پر 496 رن بنائے تھے۔

ہندوستان اے نے لیسٹر شائر کے خلاف لیسٹر میں 19/جون 2018 کو 50 اوور میں 4 وکٹ پر 458 رن بنائے تھے۔ ہندوستان کی اے ٹیم کا ایک روزہ کرکٹ میں سب سے بڑا اسکور بنانے کا ریکارڈ چند گھنٹے قائم رہا تھا کیونکہ انگلینڈ نے دوسرا اسی دن 50 اوور میں 6 وکٹ پر 481 رن بنائے ہندوستان اے ٹیم کے اسکور کو تیسرے مقام پر کر دیا تھا۔

انگلینڈ میں ابھی تک تین مرتبہ 400 کا بڑا اسکور ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں بنایا گیا ہے۔ انگلینڈ نے دو عالمی ریکارڈ اسکور کے علاوہ نیوزی کے خلاف 9 جون 2015 کو برمنگھم میں 50 اوور میں 9 وکٹ پر 408 رن بنائے تھے۔

ہندوستان میں سب سے زیادہ مرتبہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 400 سے زیادہ رن بنے ہیں۔ ایسا ہندوستانی میدانوں پر ابھی تک چھ مرتبہ ہوا ہے۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں بڑے اسکور:

اسکور	ٹیم	بمقابلہ	بمقام	بتاریخ
481 — 6وکٹ پر	انگلینڈ	آسٹریلیا	ناٹنگھم	19جون 2018
444 — 3وکٹ پر	انگلینڈ	پاکستان	ناٹنگھم	30اگست 2016
443 — 9وکٹ پر	سری لنکا	ہالینڈ	ایمسٹلوین	4جولائی 2006
439 — 2وکٹ پر	جنوبی افریقہ	ویسٹ انڈیز	جوہانسبرگ	18جنوری 2015
438 — 9وکٹ پر	جنوبی افریقہ	آسٹریلیا	جوہانسبرگ	12مارچ 2006
438 — 4وکٹ پر	جنوبی افریقہ	ہندوستان	ممبئی	25 اکتوبر 2015
434 — 4وکٹ پر	آسٹریلیا	جنوبی افریقہ	جوہانسبرگ	12 مارچ 2006
418 — 5وکٹ پر	جنوبی افریقہ	زمبابوے	پوچیفسٹروم	20 ستمبر 2006
418 — 5وکٹ پر	ہندوستان	ویسٹ انڈیز	اندور	8 دسمبر 2011
417 — 5وکٹ پر	آسٹریلیا	افغانستان	پرتھ	4 مارچ 2015

ایک روزہ کرکٹ میں بڑے اسکور:

اسکور	ٹیم	بمقابلہ	بمقام	بتاریخ
496 — 4وکٹ پر	سرے	گلوسسٹرشائر	اوول	29اپریل 2007
481 — 6وکٹ پر	انگلینڈ	آسٹریلیا	ناٹنگھم	19 جون 2018
458 — 4وکٹ پر	ہندوستان اے	لیسٹرشائر	لیسٹر	19جون 2018
445 — 8وکٹ پر	ناٹنگھم شائر	نارتھمٹن شائر	ناٹنگھم	6 جون 2016
444 — 3وکٹ پر	انگلینڈ	پاکستان	ناٹنگھم	30 اگست 2016
443 — 9وکٹ پر	سری لنکا	ہالینڈ	ایمسٹلوین	4 جولائی 2006
439 — 2وکٹ پر	جنوبی افریقہ	ویسٹ انڈیز	جوہانسبرگ	18 جنوری 2015
438 — 5وکٹ پر	سرے	گلورکن	اوول	19 جون 2002
438 — 9وکٹ پر	جنوبی افریقہ	آسٹریلیا	جوہانسبرگ	12 مارچ 2006
438 — 4وکٹ پر	جنوبی افریقہ	ہندوستان	ممبئی	25 اکتوبر 2015